# PHARMACIST FEDERATION

**Registered under Societies Registration Act, XXI of 1960, Govt. of Pakistan**

http://pharmarev.com/ and https://pharmacistfed.wordpress.com/


تاریخ: جون 17، 2017

نمبر: PF/17-32

## پنجاب ڈرگ رولز 2007 میں شیڈول جی Schedule-G کے عملی اور حقیقی نفاذ میں تاخیر کسی صورت قبول نہیں۔

## فارماسسٹ فیڈریشن (پاکستان)

پنجاب ڈرگ رولز 2007 کی مجوزہ ترامیم جون 6، 2017 کو عوام الناس کی عمومی اطلاع کیلئے شائع ہوئیں۔ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب نے عوام الناس، ماہرین، پیشہ ورانہ تنظیموں اور ادویاتی اداروں سے روایتی موقف بیان کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ اس عنوان پر گذشتہ ایک عشرہ سے پورے صوبے میں اضطراب پایا جاتا ہے۔ غیر یقینی صورتحال کیساتھ انجانی کشمکش اور ہیجانی کیفیت محسوس کی جارہی ہے۔ ان حالات میں فارماسسٹ فیڈریشن (پاکستان) کے مرکزی صدر عبدالعلیم (فیصل آباد)، نائب صدر پروفیسر ڈاکٹر طٰہٰ نذیر (سرگودہا)، سیکرٹری جنرل عارف ارائیں (کراچی) اور صدر پنجاب مقیط سومرو (ملتان) نے گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ پنجاب ڈرگ رولز 2007 میں بار بار ترامیم کے باوجود عوام، ماہرین، تنظیمیں اور ادارے مطمعین نہیں ہیں۔ حصوصاً شیڈول جی Schedule-G کے عملی نفاذ کو مذاق بنا کر رکھ دیا گیا ہے۔ حالانکہ مجوزہ ترامیم میں یہی ایک غیر اہم نقطہ ہے۔ جسے پہلے تین سال کے لئے موخر کیا گیا۔ پھر جناب سلمان تاثیر مرحوم (سابقہ گورنر) نے مذید سات سالوں کیلئے غیر موثر کر کے رکھ دیا۔ اب جب کہ اس سال 2017 میں اس کا عملی نفاذ ہونا تھا۔ پورے صوبے میں ادویات کا غیر قانونی دھندہ کرنے والوں نے طوفان بدتمیزی برپا کر دیا۔ ان کی ہڑتالوں اور احتجاجوں کا مرکز محور صرف یہی شیڈول جی تھا۔ چنانچہ اس تناظر میں پہلے قانون وانصاف کی بالادستی اور قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کا بھاشن دیا گیا اور پھر اسی منہ زور اور بااثر ڈرگ مافیاء کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے گئے۔

چنانچہ فارماسسٹ فیڈریشن (پاکستان) کے قائدین نے جناب شہباز شریف وزیر اعلی پنجاب، جناب خواجہ سلمان رفیق وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن، جناب خواجہ عمران نذیر وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر، جناب علی جان سیکرٹری ہیلتھ اور جناب سہیل احمد ایڈیشنل سیکرٹری سے شیڈول جی کے عملی نفاذ کا مطالبہ کیا ہے۔ اور اس مرکزی اور حقیقی اہمیت کے حامل شیڈول جی میں ترمیم نہ کرنے اور اس کے عملی نفاذ کو یقینی بنائے جانے کا مشورہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب ڈرگ رولز اور شیڈول جی کو تیسری بار قتل اور معطل کرنے سے گریز کیا جائے۔ اگر اسے مزید غیر موثر کرنے کی کوشش کی گئی تو قوم، تاریخ اور پیشہ انہیں کبھی معاف نہیں کریگا۔ کیونکہ پنجاب ڈرگ رولز کی مذید شکل بگاڑنا یقیناً قانون وانصاف کے تقاضوں اور عوامی مفادات کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ حکومت کے عوام دشمن فیصلوں کی مخالفت کرتے ہیں۔ بے کس و بے حال مریضوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے اور ادویات کی سبزی دال کیطرح فراہمی، فروختگی اور استعمال کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔ غیر تعلیم یافتہ، غیر متعلقہ اور غیر پیشہ ورانہ لوگوں کو انسانی صحت اور زندگی سے کھیلنے کی مخالفت کرتے ہیں۔ اور فارماسسٹ کے حقیقی پیشہ ورانہ کام میں رکاوٹیں کبھی برداشت نہیں کرینگے۔ لہذا حکومت پنجاب کو ڈرگ مافیاء کے غیر قانونی کاروبار کو قانونی تحفظ دینے کیلئے پوری قوم کو قربان کرنے کا فیصلہ نہیں کرنا چاہئے۔ فیصلہ کرنا تو دور کی بات اس مطالبے کو زیر بحث لانا اور قابل غور سمجھنا بھی قابل تشویش اور باعث شرم ہونا چاہئے۔